سوال

(93) محرم کی دسویں تاریخ کو جشن منانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا احادیث میں محرم کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کے علاوہ دوسرے کاموں مثلاً سرمہ لگانا، اچھے اچھے کپڑے پہننا اور عمدہ پکوان پکانے کی بھی ترغیب آئی ہے ؟ کیا محرم کے مہینے میں شادی بیاہ جائز نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس دن روزہ رکھنے کے علاوہ کوئی دوسرا کام نہیں ہے جس کے کرنے کی ترغیب کسی حدیث میں موجود ہو۔ اس سلسلہ میں بعض حدیثوں کا تذکرہ آیا ہے لیکن علماء حدیث کہتے ہیں کہ ساری حدیثیں ضعیف اور موضوع یعنی گھڑی ہوئی ہیں۔ اس دن اچھے کپڑے پہننا اچھے کھانے پکانا اور سرمہ لگانا دراصل ایک بدعت ہے ،جو حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کرنے والوں نے ایجاد کی۔ بہتر ہوگا کہ اس بدعت کا مختصر تاریخی تعارف بھی قارئین کےلیے پیش کردوں۔

اللہ تعالیٰ کی مرضی تھی کہ اس دسویں تاریخ کو حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کیےگئے۔ چنانچہ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متبعین اور چاہنے والوں نے اسی دن کو رنج والم کا دن قراردیا۔ بلکہ اسے بھی بڑھ کر اس پورے مہینے کو ماہِ ماتم بناڈالا۔ ہر قسم کی خوشیاں اور خوشیوں کی تقریبات اس مہینے میں اپنے اوپر حرام کرڈالیں اور ایسے ایسے اقدامات وحرکات ایجاد کیے جوان کے رنج وغم کو ظاہر کرسکیں۔

ان کے برعکس وہ گروہ جس نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا تھا انہوں نے اس دن کو خوشی اور مسرت کا دن قرار دیا اور ایسی ایسی بدعتیں ایجاد کیں جن سے مسرت کا اظہار ہوسکے۔ مسرت کے اظہار کو انہوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ قراردے دیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے اپنی طرف سے متعدد احادیث بھی گھڑڈالیں۔

یہ دونوں گروہ غلو اور تعصب کا شکار ہیں۔ حق یہ ہے کہ ہم تعصب کا شکار ہوکر ایسے کام نہ کریں جن کی مثال حضور صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے اعمال میں نہ ملتی ہو۔ ہماری سلامتی اسی میں ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں اور ایسے کاموں کو رواج نہ دیں جن میں اسلامی روح اور اتباع رسول کا وصف مفقود ہو۔

انہیں غلط رواجوں میں ایک رواج یہ ہے کہ حزن وغم کے اظہار کےلیے لوگ اس مہینے میں شادی بیاہ سے پرہیز کرتے ہیں۔ حالانکہ نہ کوئی حدیث ہے اور نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین کا عمل کہ انہوں نے اس مہینے میں شادی سے منع کیا ہو۔ بلکہ اس کے برعکس محرم کا مہینہ ان چار محترم مہینوں میں سے ایک ہے جن کی فضیلت کا

تقاضا یہ ہے کہ یہ مہینہ شادی وغیرہ کے لیے زیادہ موزوں ہو۔ ویسے اسلام کی نظر میں شادی کے لیے تمام مہینے یکساں ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

تیوہار اور عید، جلد: 1، صفحہ: 216

محدث فتویٰ